Ready to Print

www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **Jews**

برازیل می□ گوگل ک□ صدر کو حراست می□ لیا گیا

آج مینے ایک خبر پڑھی، وہ ایکدم چونکادینے والی خبر تھی، میں حیران تھا یہ سب کیا ہو رہا ہے ؟ دوہرا معیار کیوں یہ سب کچھ جان بوجھ کر ہو رہا ہے یا محض ایک اتفاق ہے، ایک طرف تو تمام مسلم برادری چیخ رہی ہے پکار رہی ہے، احتجاج ہو رہے ہیں ریلیاں نکل رہی ہیں مگر امریکا بلکل بے خوف بے پرواہ بیٹھا ہے، جب کبھی آوازوں کی شدت بڑھ جاتی ہے تو وہ بڑی ہی آہستگی سے بات ٹالتے ہوئے کہہ دیتا ہے کہ میاں یہ فریڈم آف اسپیچ ہے،ہم گوگل پر کوئی دباو نہیں ڈال سکتے کہ وہ اس فلم کو ہٹائے۔ ایک پراویٹ کمپنی (گوگل) کی حرکت سے امریکی حکومت کو اتنا دباو کا سامنا کرنا پڑا کہیں انکے ایمبسڈر کی ہلاکت سامنے آئی تو کہیں انکی ایمبیسی ہی بند کردی گئی،اور دنیا بھر کے مسلم ممالک میں انکی ایمبیسیز کی سلامتی خطرے میں پڑگئی، مگر حکومت کو اس سے کچھ بھی فرق نہیں پڑا وہ یہ سب کچھ سہنے کے لئے تیار تھے اور انکے خیالات میں ابھی تک تغیر نہیں آیا۔

لیکن جونہی پاکستان کے وفاقی وزیر ریلوے غلام احمد بلور نے یہ کہا کہ (میں گستاخ فلم ساز کے قتل پر ایک لاکھ ڈالر دینے کا اعلان کرتا ہوں) تو امریکی حکام فوراً حرکت میں آگئے، بلور کے بیاں پر شدید مذمت کا اظہار ہوا، یقین نہیں آتا کہ فریڈم آف اسپیچ کا اتنا بڑا علمبردار۔ خود ہی فریڈم آف اسپیچ کے خلاف شدید مذمت کرنے لگا،اور اسے فلم کے بعد ہونے والے احتجاج نظر کیوں نہیں آرہے تھے؟ یہ دہرا معیار کیوں ؟

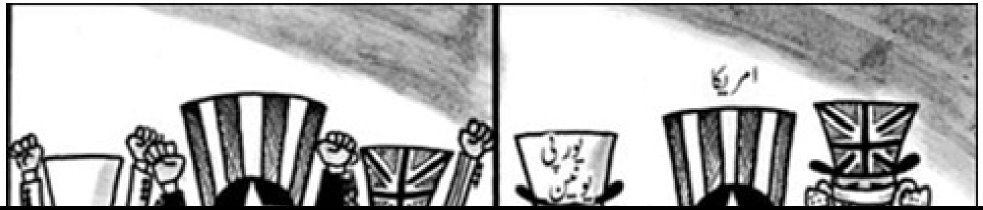

PDFmyURL lets you convert a **complete website to PDF** automatically!

روزنامہ جنگ ۲۶ ستمبر ۲۰۱۲

چلیں فریڈم آف اسپیچ کے تحت گوگل آزاد ہے کہ وہ اس وڈیو کو ہٹانے کے احکامات یا گذارشوں کو نظر انداز کر سکتا ہے اور اسکے خلاف کوئی کاروائی نہیں کی جا سکتی۔

یا صرف اس لئے کہ فلم اسلام کے خلاف ہے اس لئے نا تو ہٹائی جائے گی اور نا ہی گوگل کے خلاف کوئی کاروائی ہو گی۔ ورنہ یہ کیا ہے؟ ذرا اس خبر کو بھی دیکھئے گا۔

برازیل کی پولیس نے برازیل میں گوگل کے صدر فبیبیو ژوزے سلوا کو ئلیو کو یوٹیوب سے چند ویڈیوز ہٹانے سے انکار پر مختصر وقت کے لیے حراست میں لیا۔

واضح رہے کہ بدھ کو برائیل کے ایک مقامی جج نے برازیل میں گوگل کے صدر فبیبیو ژوزے سلوا کو ئلیو کی گرفتاری کا حکم دیا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان ویڈیوز میں ایک امیدوار کے خلاف بہتان تراشی کی گئی ہے جو میئر کے انتخاب میں حصہ لے رہے ہیں۔ جج نے گذشتہ ہفتے ویڈیوز ہٹانے کا حکم دیا تھا لیکن گوگل نے انکار کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اس فیصلے کے خلاف اپیل کرے گا۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ گوگل یوٹیوب پر پوسٹ کی جانے والی ویڈیوز کے مواد کے لیے ذمے دار نہیں ہے۔ ۲۷ ستمبر ۲۰۱۲

PDFmyURL lets you convert a **complete website to PDF** automatically!

اب آپ ہی بتایئے یہ دہرا معیار کیوں؟ یا یہ قانون صرف اسلام کے خلاف لاگو ہوتا ہے۔

Article Link http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2119
Join us on facebook https://www.facebook.com/mirfatehalishah

www.mirfatehalishah.com

PDFmyURL lets you convert a **complete website to PDF** automatically!